تحذير المسلين من المشاركة بأعياد المشركين

یہود ونصاریٰ کی عیدوں میں شرکت پر تنبیہ

حافظ عبید الرحمٰن گوندل

غفر الله له ولوالديه ولمشايخه ولجميع المسلمين

یہود ونصاریٰ کی عیدوں میں شرکت پر تنبیہ

بسم الله والحمدلله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه أما بعد !

امت مسلمہ جن مصائب میں مبتلا ہے اس کی بڑی وجوہات میں سے کفار کی عادات و عبادات، اخلاق ومعاملات میں مشابہت ہے اور اسی میں سے ان کی عیدوں کی مشابہت ہے، جب کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ نے ان سے محبت کرنے اور ان کی مشابہت اختیار کرنے سے خبردار فرمایا ہے، اور سلف صالحین اس پر شدید تنبیہ فرمائی ہے۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ (المائدة : ٥١)

''اے ایمان والو! تم یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں، تم میں سے جو بھی ان سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالی ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔''

حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علماء نے فرمایا ہے:

(ومن موالاتهم التشبه بهم، وإظهار أعيادهم، وهم مأمورون بإخفائها في بلاد المسلمين، فإذا فعل المسلم معهم، فقد أعانهم على إظهارها)

''ان (کفار) سے محبت کی علامات میں سے ان کی مشابہت ہے، اوران کی عیدوں کا اظہار ہے، جب کہ انہیں بلاد المسلمین میں ان کو مخفی رکھنے کا حکم ہے، پس اگر مسلمان بھی ان کے ساتھ شریک ہو تو اس نے ان کی عیدوں کے اظہار پر ان کی معاونت کی۔''

(تشبيه الخسيس بأهل الخميس : 23)

اللہ تعالی نے اپنے بندوں کا وصف بیان کیا ہے:

﴿وَ الَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا﴾

''اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو باطل کاموں میں حاضر نہیں ہوتے اور جب کسی لغو کام پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔''

(الفرقان : 72)

ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(اَلزُّوْرُ عِیْدُ الْمُشْرِكِیْنَ)

''زور (یعنی باطل) سے مراد مشرکین کی عید ہے۔''

(أحكام أهل الذمة : 1244/3)

اسی طرح ابو العالیہ، طاؤس، محمد بن سیرین، ضحاک، ربیع بن انس وغیرہم رحمہم اللہ فرماتے ہیں:

(هِیَ أَعْیَادُ الْمُشْرِكِیْنَ)

''زور (باطل) سے مراد مشرکین کی عیدیں ہیں۔''

(تفسير ابن كثير : 118/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَن تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ))

''جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے۔''

(سنن أبوداوٗد :4031)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(أصل دروس دين الله و شرائعه و ظهور الكفر و المعاصى التشبه بالكافرين)

''اللہ کے دین اور اس کے شرائع کے مٹنے اور کفر و معاصی کے ظہور کی اصل وجہ کفار سے مشابہت اختیار کرنا ہے۔''

(اقتضاء الصراط المستقيم :352/1)

کیونکہ مشابہت محبت و دوستی کا سبب بنتی ہے۔

شیخ الاسلام رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(المشابهة فى الظاهر تورث نوع مودة ومحبة، وموالاة فى الباطن، كما أن المحبة فى الباطن تورث المشابهة فى الظاهر ، وهذا أمر يشهد به الحس والتجربة)

''ظاہری مشابہت، باطن میں محبت و مودت اور دوستی کو جنم دیتی ہے جیسا کہ باطنی محبت ، ظاہر میں مشابہت کو جنم دیتی ہے اور اس امر پر حس و تجربہ شاہد ہے۔''

(اقتضاء الصراط المستقيم :549/1)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ

عَشِيرَتَهُمْ﴾

''اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے قبیلہ کے ہی کیوں نہ ہوں۔''

(المجادلة : 22)

رسول اللہ ﷺ نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا:

((أَيُّ عُرَى الْإِيمَانِ أَوْثَقُ؟ قَالَ : اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ))

''ایمان کا کونسا حلقہ سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اسکے رسول زیادہ جانتے ہیں۔''

((قَالَ : اَلْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ، وَالْمُعَادَاةُ فِي اللّٰهِ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ))

''اللہ کے لیے دوستی رکھنا، اللہ کے لیے دشمنی، اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا۔''

(المعجم الكبير للطبراني : 11537، الصحيحة للألباني : 1728)

اور رسول اللہ ﷺ فرمایا:

((لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتَّى لَوْ سَلَكُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَسَلَكْتُمُوهُ، قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ : اَلْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى ؟ قَالَ : فَمَنْ))

''تم اپنے سے پہلی امتوں کی ایک ایک بالشت اور ایک ایک گز میں اتباع کرو

گے، یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم اس میں بھی ان کی اتباع کرو گے، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہود ونصاریٰ مراد ہیں؟

آپ نے فرمایا پھر اور کون؟''

(البخاري : 3269)

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(لَا تَدْخُلُوْا عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فِى كَنَائِسِهِمْ يَوْمَ عِيْدِهِمْ، فَإِنَّ السُّخْطَةَ تَنْزِلُ عَلَيْهِمْ)

''مشرکین کی عید کے دن ان کے کنیسوں میں مت داخل ہوں بے شک ان پر اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے۔''

(السنن الكبري للبيهقي : 234/9 وصحّحه شيخ الإسلام في الإقتضاء : 511/1)

مشرکین کی عیدوں میں شرکت کرنا یا ان کو مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے۔

علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(تهنئة الكفار بعيد الكرسمس أو غيره من أعيادهم الدينية حرام بالإتفاق)

''کفار کو کرسمس یا ان کی دوسری دینی عیدوں پر مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے۔''

(المجموع للشيخ ابن عثيمين : 369/3)

لہذا مشرکین کی عیدوں کرسمس، نیا سال، ویلنٹائن ڈے وغیرہ میں شرکت کرنا یا ان کو مبارکباد دینا حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دینِ حنیف پر عمل پیرا ہونے اور کفار کی مشابہت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین

کتبه : حافظ عبید الرحمن گوندل

شارجه ٤ ربیع الاخر ١٤٣٩ھ

على منهاج النبوة علماً و عملاً و دعوةً و صبراً

إن شاء الله